B.A Part II Urdu (Sub)

Dr. Shahnaz Ara.
Deptt of Urdu
Dr. L.K.V.D College

حسرت موہانی :-

اصل نام سید فضل الحسن اور تخلص حسرت، قصبہ
موہان ضلع اناؤ میں 1875ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام سید اظہر
حسین تھا۔ ابتدائی تعلیم گھر ہی پر حاصل کی۔ 1903ء میں علی گڑھ سے بی اے
کیا۔ شروع ہی سے شاعری کا ذوق تھا۔ اپنا کلام تسنیم لکھنوی کو دکھاتے تھے
1903ء میں علی گڑھ سے ایک رسالہ "اردوئے معلی" جاری کیا اسی دوران
شعرائے متقدمین کے دیوانوں کا انتخاب کرنا شروع کیا۔ سودیشی
تحریکوں میں بھی حصہ لیتے رہے چنانچہ علامہ شبلی نے ایک مرتبہ کہا
تھا۔ "تم آدمی ہو یا جن، پہلے شاعر تھے پھر سیاستدان بنے اور اب
بنیے ہو گئے ہو"

حسرت پہلے کانگریسی تھے۔ گورنمنٹ کانگریس کے
خلاف تھی۔ چنانچہ 1907ء میں ایک مضمون شائع کرنے پر جیل بھیج
دیئے گئے۔ اس کے بعد 1947ء تک کئی بار قید و رہا ہوئے۔ اس عہد
دوران انکی مالی حالت تباہ ہو گئی تھی رسالہ بھی بند ہو چکا تھا۔ مگر
ان تمام مصائب کو انہوں نے نہایت خندہ پیشانی سے برداشت کیا اور

Scanned with CamScanner

مشق سخن کو بھی جاری رکھا۔ آپ کو "رئیس المتغزلین" کہا جاتا ہے۔ حسرت نے ۱۹۵۱ء کو وفات پائی۔ چند کتب و رسائل:

(۱) قیدِ فرنگ وغیرہ وغیرہ کے حالات (۲) تذکرہ مشاہدات زنداں ۱۹۲۰ء

(۳) رسالہ اردوئے معلیٰ ۱۹۰۳ء میں علی گڑھ سے رسالہ "اردوئے معلیٰ"

(۴) کلیات حسرت موہانی (۵) دیوانِ حسرت (۶) اربابِ سخن

(۷) بیگم حسرت موہانی اور ان کے خطوط، مرتب عتیق صدیقی (۸) انتخاب مستقل، حسرت موہانی کے منتخب اداریے، مرتب محمد قادری

(۹) انتخاب اردوئے معلیٰ (۱۰) تذکرۃ الشعراء، مرتبہ شفقت رضوی

Shahnaj Ara

Scanned with CamScanner